

امام رضا علیہ السلام کی چند نصحتیں اور فرامین

<?xml encoding="UTF-8">

آپ کی نصیحتیں

امام نے ابراہیم بن ابی محمود کو یوں وصیت فرمائی: "مجھے میرے والد بزرگوار نے انہوں نے اپنے آباء و اجداد سے اور انہوں نے رسول اسلام سے نقل کیا ہے: جس نے کسی کہنے والے کی بات کان لگا کر سنی اس نے اس کی عبادت کی، اگر اس کہنے والے کی گفتگو خدا کی ہے تو اُس نے خدا کی عبادت کی اور اگر اس کی گفتگو شیطانی ہے تو اس نے ابلیس کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: اے ابو محمود کے فرزند: میں نے جو کچھ تم کو بتایا ہے اس کو یاد رکھو کیونکہ میں نے اپنی اس گفتگو میں دنیا و آخرت کی بھلائی بیان کر دی ہے۔" (۱) اس وصیت میں بیان کیا گیا ہے کہ اہل بیت کی اتباع اُن کے طریقہ کار کی اقتدا اور ان کی سیرت سے ہدایت حاصل کرنا واجب ہے، بیشک اس میں نجات ہے اور ہلاکت سے محفوظ رہنا ہے اور اللہ کی راہ میں بڑی کامیابی ہے۔

۲۔ مالدار اور فقیر کے درمیان مساوات امام رضا علیہ السلام نے اپنے اصحاب کو سلام کے ذریعہ مالدار اور فقیر کے درمیان مساوات کرنے کی سفارش فرمائی ہے: "جو شخص مسلمان فقیر سے ملاقات کرتے وقت اس کو دولت مند کو سلام کرنے کے علاوہ کسی اور طریقہ سے سلام کرے تو خداوند عالم اس سے غضبناک ہونے کی صورت میں ملاقات کرے گا۔" (۲)

۳۔ مومن کے چہرے کا ہشاش بشاش ہونا امام رضا نے اپنے اصحاب کو وصیت فرمائی کہ مومن کا چہرہ ہشاش بشاش ہونا چاہئے اس کے بالمقابل اس کا چہرہ غیظ و غضب والا نہیں ہونا چاہئے امام فرماتے ہیں: "جس نے اپنے مومن بھائی کو خوش کیا اللہ اس کے لئے نیکیاں لکھتا ہے اور جس کے لئے اللہ نیکیاں لکھ دے اس پر عذاب نہیں کرے گا۔" (3) یہ وہ بلند اخلاق ہیں جن کی ائمہ اپنے اصحاب کو سفارش کیا کرتے تھے تاکہ وہ لوگوں کیلئے اسوئہ حسنہ قرار پائیں۔

۴۔ عام وصیت امام نے اپنے اصحاب اور باقی تمام لوگوں کو یہ بیش قیمت وصیت فرمائی: "لوگو! اپنے اوپر خدا کی نعمتوں کے سلسلہ میں خدا سے ڈرو، خدا کی مخالفت کے ذریعہ خدا کی نعمتوں کو خود سے دور نہ کرو، یاد رکھو کہ خدا و رسول پر ایمان اور آل رسول میں سے اولیائے الہی کے حقوق کے اعتراف کے بعد کسی ایسی چیز کے ذریعہ تم شکر الہی بجا نہیں لاسکتے جو اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہو کہ تم اپنے مومن بھائیوں کی اُس دنیا کے سلسلہ میں مدد کرو جو اُن کے پروردگار کی جنت کی جانب تمہارے لئے گزر گاہ ہے جو ایسا کرے گا وہ خاصانِ خدا میں سے ہوگا۔" (4)

اس وصیت میں تقوائے الہی، بھائیوں کی مدد اور اُن کے ساتھ نیکی کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

کلمات قصار

امام رضا کے حکمت آمیز کلمات قصار چمکتے ہوئے ستاروں کی طرح حکمتوں سے پُر ہیں :

- ۱۔ امام نے فرمایا ہے : "اگر کوئی ظالم و جابر بادشاہ کے پاس جائے اور وہ بادشاہ ان کو اذیت و تکلیف دے تو اس کو اس کوئی اجر نہیں ملے گا اور نہ ہی اس پر صبر کرنے سے اس کو رزق دیا جائے گا"۔ (5)
- ۲۔ امام رضا کا فرمان ہے : "لوگوں سے محبت کرنا نصف عقل ہے"۔ (6)
- ۳۔ امام رضا فرماتے ہیں : "لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں عافیت کے دس جزء ہوں گے جس میں نو حصے لوگوں سے الگ رہنے میں ہوں گے اور ایک حصہ خاموشی میں ہو گا"۔ (7)
- ۴۔ امام رضا فرماتے ہیں : "بخیل کے لئے چین و سکون نہیں ہے اور نہ ہی حسود کے لئے لذت ہے ، ملو ل رنجیدہ شخص کے لئے وفا نہیں ہے اور جھوٹے کے لئے مرثیہ نہیں ہے"۔ (8)
- ۵۔ امام رضا فرماتے ہیں : "جس نے مومن کو خوش کیا خدا قیامت کے دن اُس کو خوشحال کرے گا"۔ (9)
- ۶۔ امام رضا فرماتے ہیں : "مومن ، مومن کا سگا بھائی ہے ، ملعون ہے ملعون ہے جس نے اپنے بھائی پر الزام لگایا ملعون ہے ، ملعون ہے جس نے اپنے بھائی کو دھوکہ دیا ، ملعون ہے ، ملعون ہے جس نے اپنے بھائی کو نصیحت نہیں کی ، ملعون ہے ملعون ہے جس نے اپنے بھائی کے اسرار سے پردہ اٹھایا ، ملعون ہے ملعون ہے جس نے اپنے بھائی کی غیبت کی ہے"۔ (10)

.....

۱۔ وسائل الشیعیہ ، جلد ۱۸ صفحہ ۹۲۔

۲۔ وسائل الشیعیہ ، جلد ۸ صفحہ ۴۴۲۔

۳۔ وسائل الشیعیہ ، جلد ۸ صفحہ ۴۸۳۔

۴۔ در تنظیم ، صفحہ ۲۱۵۔

۵۔ تاریخ یعقوبی ، جلد ۳ صفحہ ۱۸۱۔

۶۔ بحار الانوار ، جلد ۷۸ صفحہ ۳۳۵۔

۷۔ تحف العقول ، صفحہ ۴۴۶۔

۸۔ تحف العقول ، صفحہ ۴۴۶۔

9- وسائل الشيعه ،جلد ۱۲ صفحه ۵۸۷-

10- وسائل الشيعه ،جلد ۸ صفحه ۵۶۳-